سوال

ممبر مسجد بنانے (162)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہ (۱۲) اشخاص نے ایک قطعہ زمین خریدی، اوران میں ایک ہندو بھی ہے، بعد خریدنے کے پانچ سو آدمیوں کو نفع اور نقصان کا شریک کرلیا، اور سو سو روپیہ ہر ایک شخص سے لے لیے، اوران پانچ سو میں غریب اور یتیم اور بیوہ عورتیں شریک ہیں، بروقت نیلام کرنے کے اکثر شرکاء موجود تھے۔ بعد نیلام کر۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

، اس واسطے کہ جب زمین مشترکہ ہے، اوراس کے ہر ہر جزو میں ہر شخص کا حصہ ہے۔ اور بعض اشخاص بدون رضا مندی دیگر شرکاء مسجد بنانا چاہتے ہیں۔ تو یہ ہر گز جائز نہیں، اور اگر بنا دیں گے، تو ظالم قرار دیئے جاویں گے، کیوں کہ حق یتیمان و بیوگان تلف کرتے ہیں، اور اگر وقف بھی کردیں گے تو وہ وقف

تحق الوقف بطل"

ئی حق ہو، تو وقف باطل ہوجائے گا۔''

رہے کہ وقف کے واسطے ملک شرط ہے، بحر الرائق میں ہے:

شرائطہ الملک وقت الوقف حتی لو غصب ارضا فوقفها ثم اشتراها من مالکها ودفع الثمن الیه او صالح علی مال دفعه الیه لاتکون وقفا"

، یہاں تک کہ اگر وقف کیا زمین، مغصوبہ کو اور پھر خرید لیا مالک سے اور قیمت بھی دے دی یا صلح کی مال پر، تو بھی وقف صحیح نہیں ہوگا، کیوں کہ وقت وقف کے مالک نہ تھا، اور یہاں تو اس قدر شرکاء ہیں، جب تک ایک بھی ناراض رہے گا، یا ان میں سے کوئی کافر ہوگا، تو وقف جائز نہ ہوگا واسطے مسجد کے، کیوں کہ

ہ، لہ ءابراہیم حبیب احمد، محمد وصیت علی مدرس فتح پوری)

ہو، کہ اصل شرکت ہی مسئلہ میں صحیح و جائز نہیں، یہ تقریر جواب شے اور ہے، یہ تقریر بعد شرکت صحیح ہونے کے ہوگی۔

نی شرکة العقود وو کھا الایجاب والقبول وھوان یقول احدهما شارکتک فی کذا وکذا ویقول الاٰخر قبلت ثم ھی اربعۃ اوجہ مفاوضۃ وعنان وشرکۃ الصنائع وشرکۃ الوجوہ فاما ن شرکۃ مفاوضۃ فھی ان یشترک الرجلان فیساویان فی مالھما وتصرفیھما ودینھما الخ کذا فی الھدایۃ ولا بن مسلم والکافر کذا فی متن الھدایۃ واللہ اعلم" محمد یعقوب

ب و قبول ہیں اور وہ اس طرح ہے کہ ایک کہے، میں نے تجھے فلاں چیز میں شریک کیا، اور دوسرا کہے میں نے قبول کیا، پھر اس کی چار قسمیں ہیں شرکت مفاوضہ، وعنان و شرکت صنائع اور شرکت وجوہ، اور شرکت مفاوضہ یہ ہے کہ دو آدمی ہوں، اور مالیت، تصرف اور قرض میں برابر ہوں۔ اور یہ شرکت کا

، کے دو پہلو ہیں، ایک تو زمین مشترکہ میں مسجد کا بنانا، دوسرے نیچے بیٹھک اور اوپر کی سطح پر مسجد کی تعمیر۔ زمین مشترکہ کے جس حصہ پر کوئی مالک قابض ہے تو وہ اپنے اس حصہ کو وقف بھی کرسکتا ہے۔ اور اس میں مسجد میں بنا سکتا ہے، کیوں کہ حصہ کے مطابق وہ مالک ہے۔ عرف عام کے مطابق قابض ہو۔

ر کے نیچے بیٹھک بنانے کی دو صورتیں ہیں، اول مصارف مسجد کے لیے بیٹھک بنانا، تو جائز ہے، کیوں کہ مفاد مسجد کے لیے ہے، دوم مسجد کے لیے زمین وقف کنندہ اگر اپنے ذاتی مفاد کے لیے بیٹھک بنائے تو جائز نہیں۔ ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

ص09ہ